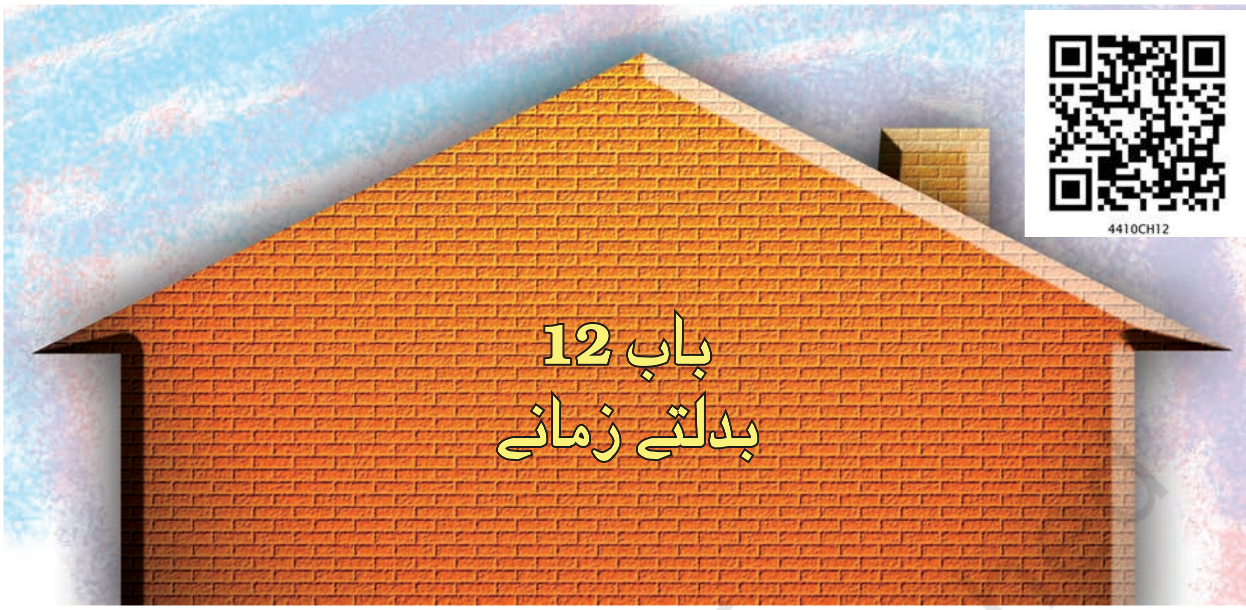

باب 12
بدلتے زمانے

میرا نام چیتن داس ہے۔ بہت سال قبل میں تمھاری طرح کے بچوں کو پڑھایا کرتا تھا۔ آج کل میں اپنا وقت لکھنے میں گذارتا ہوں۔ ان دنوں کے بارے میں لکھتا ہوں جب میں کمسن تھا۔ ان میں سے کچھ باتوں کو آپ کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہوں۔

ایک بڑی تبدیلی

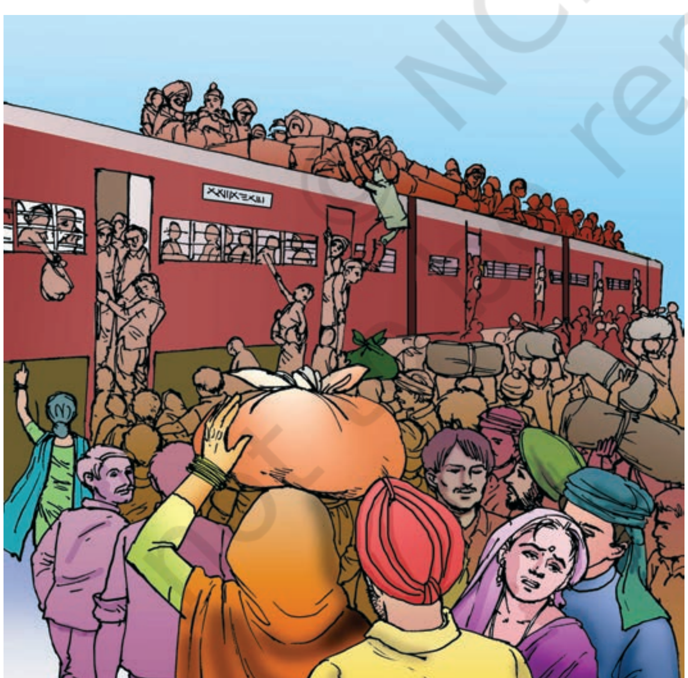

مجھے وہ زمانہ یاد ہے جب میں 9 سال کا تھا۔ 60 سے اوپر سال ضرور ہو گئے ہوں گے جب میں ڈیرا غازی خاں میں رہتا تھا۔ آج کل یہ مقام پاکستان میں ہے۔ اس وقت ہمارے آس پاس بہت سارے مسائل تھے۔ میں سمجھ نہیں پاتا تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ ایک دن بابا نے ہمیں بتایا کہ ہمیں اپنا گاؤں چھوڑنا پڑے گا۔ اور کسی دوسری جگہ منتقل ہونا پڑے گا۔ میں اپنا گھر

استاد کے لیے: اس باب کو شروع کرنے سے پہلے بچوں کو انگریزوں سے ہندوستان کی آزادی اور ملک کی تقسیم کے بارے میں بتایا جا سکتا ہے۔ نقشے میں ہندوستان اور پاکستان دکھائیے۔

اپنا گھر اور گاؤں چھوڑنے سے افسردہ تھا۔ یہی وہ جگہ تھی جہاں میرے سارے دوست تھے۔ ہم سب، بابا، امّاں، میرے چھوٹے بہن بھائی اور میں نے ایک ریل میں سفر کیا اور یہاں دہلی کے قریب آ گئے۔ ہماری طرح ہمارے علاقے کے بہت سارے لوگ یہاں منتقل ہوئے۔ لوگ کہہ رہے تھے کہ ہمارا ملک دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ہے— ہندوستان اور پاکستان۔ ہندوستان سے بہت سے لوگ پاکستان چلے گئے، ایسے ہی جیسے ہم ہندوستان منتقل ہو گئے۔ کچھ عرصے کے لیے ہم سب ایک کیمپ میں رہے۔ ہم بڑے خیموں میں رہے جو ایک بہت وسیع میدان میں لگائے گئے تھے۔

ایک نیا گھر

ایک دن بابا نے ہمیں بتایا کہ ہمیں سوہنا گاؤں میں کچھ زمین دی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم اپنا گھر وہاں بنا سکتے ہیں۔ میں بہت خوش تھا۔ بابا اور امّاں نے گھر کو بنانے کے لیے بہت سخت محنت کی۔ ہم بچوں نے بھی مدد کی۔ بابا مٹی کھودتے اور ہم جلدی سے پرات بھر کر اماں کو پکڑا دیتے تھے۔ گڑیا اور اماں اس میں بھوسہ ملاتی تھیں۔ بابا نے دیواریں کھڑی کیں۔ ہم ساتھ والے گھروں سے گوبر اکٹھا کر کے لاتے، اماں ان کو مٹی میں ملا کر رکھتیں۔ انھوں

نے صحن کو اس مسالے سے لیپ دیا ویسے ہی جیسے وہ ہمارے پرانے گھر میں کیا کرتی تھیں۔ اماں کہتی تھیں کہ اس طرح کیڑے مکوڑے نہیں آتے ہیں۔ یہ کیڑے مکوڑوں کو دور رکھے گا۔ پھر چھت بنانے کی باری آئی۔ بابا نے لکڑی کے تختوں کو جوڑ کر ایک ڈھانچہ بنایا اور

2019-20

اس کو چاروں دیواروں کے اوپر مضبوطی سے لگا دیا۔ ہم نے نیم اور کیکر کی شاخیں ڈھانچے پر رکھیں تا کہ دیمک لکڑی کو نقصان نہ پہنچا سکے۔ اماں نے پرانے ٹاٹ کے بورے اس کے اوپر رکھے اور اس کو گیلی مٹی سے ڈھانپ دیا۔

ہمارے گھر کے اطراف زیادہ تر گھر اسی طرح سے بنائے گئے تھے۔ کچھ تھوڑے مختلف بھی تھے۔ لیکن مجھے اپنا گھر سب سے اچھا لگتا تھا۔ یہ بالکل ہمارے پرانے گھر کی طرح کا تھا۔

معلوم کرو اور لکھو

- اپنے نانا، نانی یا دادا، دادی یا کسی اور بزرگ سے بات کرو اور معلوم کرو کہ وہ جب آٹھ نو سال کے تھے یا تھیں تو۔
  - وہ کہاں رہتے یا رہتی تھیں؟ اس جگہ کا نام لکھو۔

  - ان کا گھر کس چیز سے بنا ہوا تھا۔

  - کیا ان کے گھر میں ٹوائلٹ (پاخانہ) تھا؟ اگر نہیں، تو کہاں تھا؟

  - گھر کے کس حصے میں کھانا پکایا جاتا تھا؟

  - جب جب چیتن داس کا گھر بنایا گیا تو کافی بڑی مقدار میں مٹی کا استعمال کیا گیا تھا۔ کیوں؟

برائے استاد: سوہنا گاؤں ہریانہ میں ہے۔ بچوں سے کہیے کہ وہ ہریانہ کو نقشہ میں شناخت کریں۔ وضاحت کریں کہ جب چیتن داس کے والدین نے اپنا گھر تعمیر کیا تھا، زیادہ تر سامان جو انھوں نے استعمال کیا تھا مقامی طور پر دستیاب ہوتا تھا۔ مقامی طور پر حاصل یا دستیاب ہونے والے سامان کے بارے میں اور اس کے مختلف استعمال کے بارے میں گفتگو کریں۔

© NCERT not to be republished

ایک بدلتا گھر

وقت تیزی سے گذرتا رہا۔ میں نے اپنی پڑھائی مکمل کی اور مجھے ایک ملازمت مل گئی۔ اماں بابا میری شادی کرنا چاہتے تھے۔ میں نے سوچا کہ اس سے پہلے کہ میری شادی ہوجائے ہمیں اپنے گھر کی مرمت کرنا اور ایک اور نیا کمرہ بنانا چاہیے۔ ان دنوں لوگ شہروں میں سیمنٹ کا استعمال کررہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مکان کو اور مضبوط بناتا ہے۔ ہم نے بھی سوچا کہ ہم بھی سیمنٹ کا استعمال کریں— نئے کمرے کی چھت کو بنانے کے لیے، ہم نے لوہے اور سیمنٹ کا استعمال کیا۔

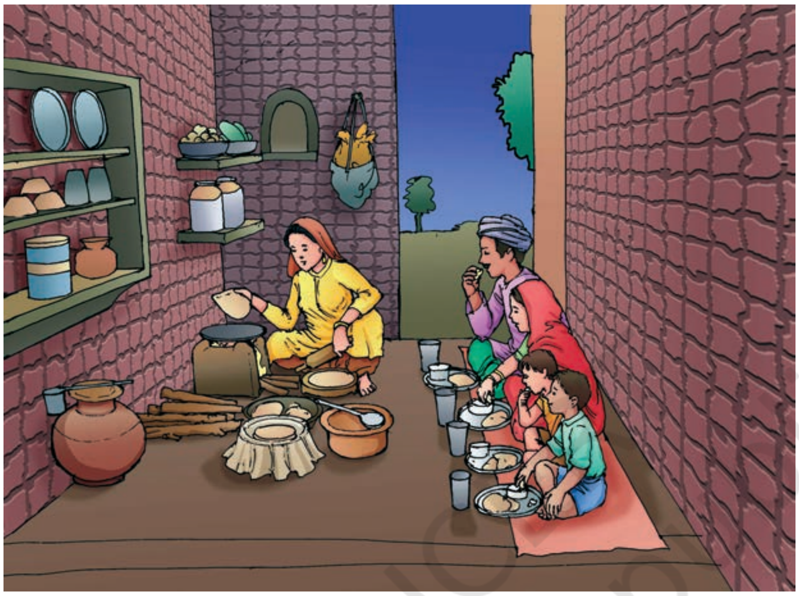

اس زمانے میں بغیر پکائی ہوئی (کچّی اینٹیں) بھی بازار میں دستیاب تھیں۔ ہم نے دیواریں اس سے بنائیں۔ اینٹوں کا استعمال مفید رہا۔ اب ہمیں دیواروں کو ہر ہفتہ لیپنے پوتنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ سال بھر میں ایک مرتبہ ہم دیواروں پر سفیدی کروا لیتے۔ ہم نے صحن میں ایک چھوٹا سا باورچی خانہ بھی بنایا۔ باورچی خانہ میں ایک مٹی کا چولہا اور برتن رکھنے کی جگہ تھی۔

پھر میری شادی ہوئی اور میری بیوی سمن ہمارے نئے گھر میں آئی۔ کھانا پکانے کے لیے باورچی خانے میں سمن فرش پر بیٹھتی تھی۔ ہم سب چٹائی پر بیٹھ کر باورچی خانے میں ساتھ بیٹھ کر مل جل کر کھانا کھاتے تھے۔ وہ بہت خوشگوار زمانہ تھا۔

لوگ اس زمانہ میں ٹوائلٹ کے لیے باہر کھیتوں میں جایا کرتے تھے۔ کچھ گھروں میں اس مقصد کے لیے الگ جگہ بھی ہوتی تھی۔ ہم نے بھی کچی اینٹوں سے ایک چھوٹا پاخانہ، گھر کے پچھواڑے بنایا۔

- چیتن داس بتاتے ہیں کہ بستی سے لوگ آکر پاخانے کی صفائی کرتے اور غلاظت کو اٹھا کر لے جاتے تھے۔ ان کو گھر کے اندر آنے کی اجازت نہیں تھی۔
- جو لوگ پاخانہ استعمال کرتے تھے وہ خود اس کو صاف نہیں کرتے تھے۔ اس پر بات چیت کیجیے۔
- کیا تمھارے گھر میں پاخانہ ہے؟ اس کو کون صاف کرتا ہے؟

مزید تبدیلیاں

میرے دو بیٹے اور ایک بیٹی اسی گھر میں پیدا ہوئے۔ وقت گذرتا رہا۔ بچّوں نے اپنی تعلیم مکمل کی۔ پندرہ سال قبل ہماری بیٹی سمی کی شادی ہوئی اور وہ پلول منتقل ہوگئی۔ جب راجو کی شادی ہونے والی تھی ہم نے محسوس کیا کہ ہمیں نئی بہو کے لیے گھر کو تیار کرنا چاہیے۔

اس وقت تک سب لوگ پکّی اینٹوں کا استعمال کر رہے تھے ہم نے بھی دیواروں کے لیے پکّی اینٹیں اور چھت کے لیے لوہے کی کڑیاں (لنٹل) استعمال کیں۔ ہم نے ماربل (سنگِ مرمر) اور سیمنٹ کا استعمال مضبوط اور خوشنما فرش بنانے کے لیے کیا۔ پاخانوں میں ہم نے غلاظت یا فضلہ باہر نکالنے کے لیے پائپوں کا استعمال کیا۔ باورچی خانہ کو وسیع کیا گیا۔ اب راجو کی بیوی مٹی کے چولہے کا استعمال نہیں کرتی۔ وہ کھڑے ہو کر گیس کے چولہے پر کھانا پکاتی ہے۔

برائے استاد: بچّوں سے دریافت کریں کہ وہ پاخانوں کو دوسروں کے ذریعے صاف کرانے کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ کو کچھ ایسے مقامات کا علم ہے جہاں آج بھی ایسا رواج ہے؟

© NCERT not to be republished

نئی نئی چیزیں دیکھنا

میرا چھوٹا بیٹا مونٹو دہلی منتقل ہوگیا جب اس کو وہاں ملازمت مل گئی۔ اب وہ وہیں اپنے خاندان کے ساتھ رہتا ہے۔ سمن اور میں مونٹو کے ساتھ سال کے کچھ مہینے کے لیے رہتے ہیں اور باقی وقت راجو کے ساتھ سوہنا میں۔ سوہنا سے دہلی جانے کے راستے میں ہم گڑگاؤں سے گذرتے ہیں۔ وہاں بہت ساری بڑی اور اونچی عالیشان عمارتیں تعمیر ہوگئی ہیں۔

کچھ سال قبل راجو نے پاخانہ اور غسل خانہ کو از سرِ نو تعمیر کروایا۔ اس نے غسل خانہ میں رنگین ٹائلوں کا استعمال کیا۔ سوچو اس نے اتنی بڑی رقم خرچ کی ایسی جگہ کے لیے جہاں ہمیں صرف غسل کرنا ہے!

میں اب ستّر سال کا ہوں۔ ان تمام برسوں میں، میں نے اتنی بہت سی تبدیلیاں خود اپنے مکان میں دیکھی ہیں۔ میں نہیں جانتا میرے پوتے نواسے کہاں رہنا پسند کریں گے اور ان کے مکانات کیسے ہوں گے! میں سوچتا ہوں ڈیرہ غازی خاں میں اب کس طرح کے مکانات ہوتے ہوں گے اور میرے دوستوں کے متعلق سوچو، وہ کہاں ہوں گے؟

- تمہارے گھر کی تعمیر میں کون سا سامان استعمال کیا گیا ہے؟

- معلوم کرو تمہارے دوست کا مکان کس سامان سے بنایا گیا ہے۔ کیا ان میں کچھ فرق ہے؟ اس کے بارے میں لکھو۔

© NCERT not to be republished

- تمھارے خیال میں چیتن داس کے پوتے نواسے کس قسم کے مکانات میں رہیں گے؟

- جب تم بڑے ہو جاؤ گے تو کہاں رہنا چاہو گے؟ کس قسم کا مکان تم پسند کرو گے؟

- تم نے ان چیزوں کے بارے میں لکھا ہے جن سے تمہارے دادا/ نانا کا گھر تعمیر ہوا ہے۔ کیا ان میں سے کچھ سامان تمھارے گھر میں بھی استعمال میں لایا گیا ہے؟ ان کے نام بتاؤ۔

- لوگوں کو ان کے پیشے کے مطابق نام دیے جاتے ہیں مثلاً ایک شخص جو لکڑی کا کام کرتا ہے، بڑھئی کہلاتا ہے۔
- جس جگہ تم رہتے ہو، وہاں اس آدمی کو کیا کہتے ہیں جو لکڑی کا کام کرتا ہے؟

اب تصویر کو دیکھو اور فہرست میں درج کرو۔ مختلف لوگ یہاں کس طرح کا کام کر رہے ہیں۔

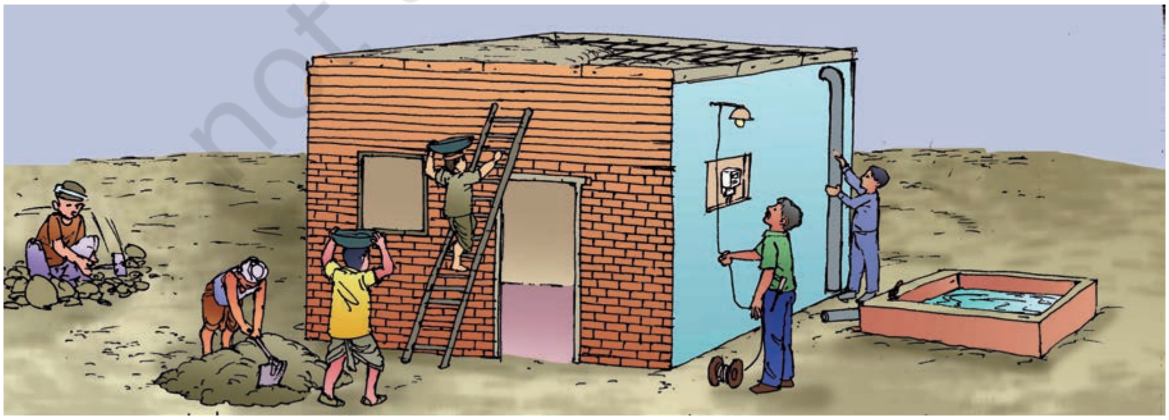

© NCERT not to be republished

تصویر میں لوگ کون کون سے اوزار استعمال کرتے ہوئے دکھائے گئے ہیں؟ مندرجہ ذیل فہرست میں ان کو درج کرو۔

کام		اوزار	وہ فرد کیا کہلاتا تھا
1			
2			
3			
4			

کیا تم ان لوگوں کو جانتے ہو جو اس طرح کے کام کرتے ہیں؟ ان سے گفتگو کرو ان کے کاموں کے بارے میں معلوم کرو۔ اپنے دوستوں کے ساتھ مذاکرہ کرو۔

- اپنے استاد یا اپنے افرادِ خانہ کے ساتھ کسی ایسی جگہ جاؤ جہاں کسی عمارت کی تعمیر ہو رہی ہو۔ جو لوگ وہاں کام کر رہے ہیں ان سے گفتگو کرو اور ان سوالات کے جوابات معلوم کرو۔
  - وہاں کیا تعمیر کیا جا رہا ہے؟
  - کتنے لوگ وہاں کام کر رہے ہیں؟
  - کس قسم کا کام وہ لوگ انجام دے رہے ہیں؟
  - وہاں کتنے مرد اور عورتیں ہیں؟

برائے استاد: اگر کوئی تعمیراتی مقام یا بنتی ہوئی عمارت نزدیک میں ہے تو آپ کو بچوں کو وہاں دکھانے لے جانا چاہیے۔ بچوں کو کام کرنے والے لوگوں سے بات چیت کرنے دیجیے۔

© NCERT not to be republished

- کیا کچھ بچے بھی وہاں کام کررہے ہیں؟ وہ کیا کررہے ہیں؟

- روزانہ اُجرت کے طور پر ان کو کیا رقم ملتی ہے؟ تین مختلف لوگوں سے معلوم کرو۔

- یہ لوگ کہاں رہتے ہیں؟

- عمارت کی تعمیر کے لیے کیا سامان استعمال کیا جارہا ہے؟

- یہ اندازہ لگانے کی کوشش کرو کہ کتنی ٹرک بھر کر اینٹیں اور سیمنٹ کے بورے اس عمارت کی تعمیر کے لیے استعمال کیے گئے ہوں گے۔

- یہ سامان تعمیراتی مقام پر کس طرح پہونچتا ہے؟ (ٹرک کے ذریعے، ٹھیلے کے ذریعے یا کوئی اور سواری)۔ ان کی فہرست مرتب کرو۔

- معلوم کرو قیمت ان کی
  ایک بورا سیمنٹ کا ______
  ایک اینٹ ______
  ایک ٹرک بھر کر ریت/ بالو ______

برائے استاد: کسی تعمیراتی مقام سے کچھ لوگوں کو اپنے اسکول میں مدعو کیجیے۔ ان سے اپنے کام اور اوزاروں کے بارے میں بچّوں کو معلومات فراہم کرنے کے لیے کہیے۔

- کچھ اور سوال بھی پوچھیے اور ان کے جوابات تحریر کیجیے۔

- ______________________________
- ______________________________

- ساٹھ سال کے دوران چیتن داس کے مکان میں مختلف مال اور سامان مختلف اوقات میں استعمال کیا گیا۔ ان کی فہرست صحیح ترتیب سے بناؤ۔

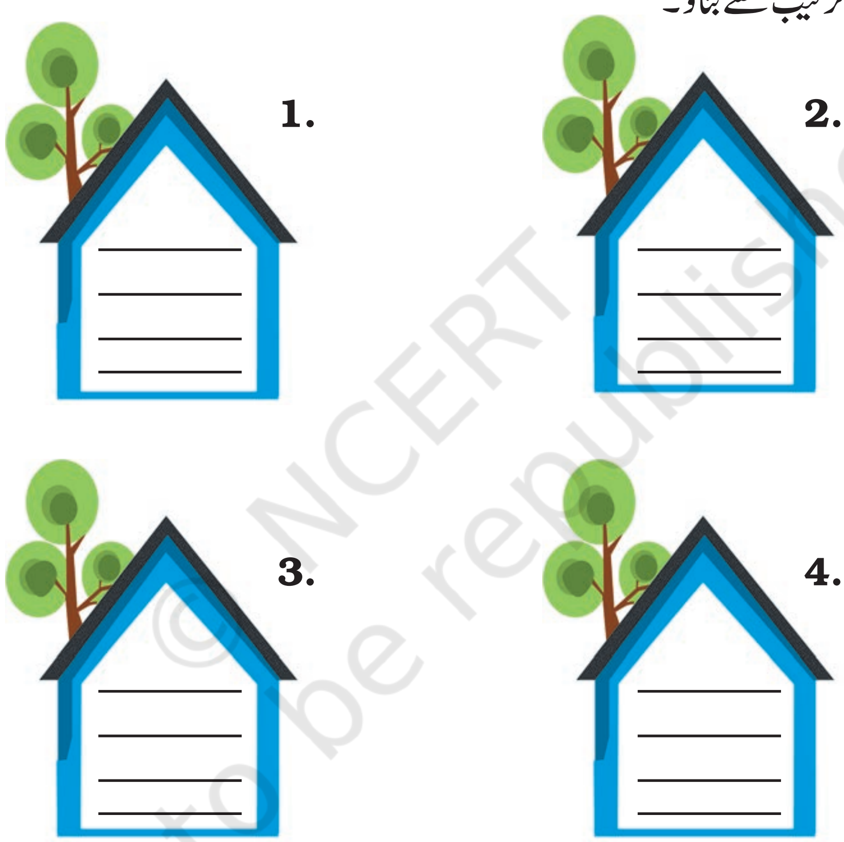

آئیے ہم گھر بنائیں۔

- کلاس کے بچوں کو 4-3 گروپوں میں تقسیم کرلیں۔ ہر ایک گروپ کو مختلف قسم کے مکانات کے ماڈل دیں۔ اس کے لیے آپ مٹی، لکڑی، کاغذ، کپڑوں کے ٹکڑے، جوتوں کے ڈبّے، ماچس کی ڈبیہ اور رنگوں کا استعمال کرسکتے ہیں۔

- سب مکانوں کو اس طرح سے رکھو کہ ایک رہائشی کالونی کی تعمیر ہوجائے۔

© NCERT not to be republished